السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس مسئلہ کے منع کی دلیل موجود نہ ہووہ جائز کہا جاتا ہے اس کے جواز کی کیا دلیل ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کوئی قاعدہ کلیہ نہیں ہے معاملات میں اصل اباحت ہے ،تاوقتیکہ وہ معاملہ نصایا استنباطا ممنوع نہ ہو،اس کے اختیار کرنے میں مضائقہ نہیں ۔ارشاد ہے (ما سکت عنہ نہو عفو) عبادات میں سند کا ہونا ضروری ہے ،عام ازیں کہ وہ سند کلی ہویا جزئی عام ہویا خاص ۔یہ ایک اصولی مسئلہ ہے ۔اصول کی کتابوں کی طرف مراجعت کرکے بسط اور تفصیل معلوم کیجیے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب جامع الاشتات والمتفرقات

صفحہ نمبر 538

محدث فتویٰ